ایف ایف سی ماڈل اسکول گوٹھ ماچھی	گرمیوں کی چھٹیوں کا کام ۲۰۲۳
جماعت: چہارم (ڈائمنڈز ، پرلز)	کتاب کا نام : **نرگس** (چوتھی جماعت کے لیے)
معلمہ: فوزیہ محمود	اُردو کا گلدستہ (خصوصی اشاعت)

محترم والدین اور پیارے بچو : **السلامُ علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!**

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ نئے تعلیمی سال کا آغاز ہو چکا ہے۔ گرمیوں کی چھٹیاں بھی ہونے والی ہیں۔ اس لیے بچوں کو اُردو کے سلیبس کے کچھ اسباق اور انشاپردازی والا حصہ کروادیا گیا ہے جس میں اسباق کی ریڈنگ، الفاظ معنی اور مشقیں، مضامین، کہانیاں، درخواستیں اور گرامر شامل ہے۔ **ان کو بار بار پڑھیں اور رجسٹر میں لکھیں۔**

اُردو ہماری قومی زبان ہے۔ پاکستان کی پہچان ہے۔ کسی بھی زبان کو سیکھنے یا سکھانے کے لیے چار بنیادی مہارتوں پر توجہ دینا بہت ضروری ہے۔ **سننا ، بولنا ، پڑھنا ، لکھنا**

سب سے پہلے بچہ سنتا ہے۔ پھر بولنے کی کوشش کرتا ہے۔ والدین سے گزارش ہے کہ گھر میں بچوں کے لیے بچوں کے رسالے یا کہانی کی کتابیں لائیں، پہلے ایک دو کہانیاں خود سنائیں بچہ ان میں دلچسپی لے گا پھر وہ خود پڑھنے کی کوشش کرے گا۔ اس سلسلے میں بچوں کے بہت سے رسالے دستیاب ہیں۔ جو اخبار دینے والا اپ کے گھر دے سکتا ہے۔ مثلاً **تعلیم و تربیت ، نونہال ، پھول ، انوکھی کہانیاں ، بچوں کا آشیانہ** ان کو پڑھنے سے بچوں کی لسانی نشوونما ہو گی ، ان میں مطالعے کا رجحان پیدا ہو گا ، اُردو زبان سے رغبت پیدا ہو گی ، فہم میں اضافہ ہو گا ، بچوں کی کردار سازی ہو گی ، اور تخلیقی صلاحیتیں اُجاگر ہوں گی۔

اس طرح بچے موبائل ، ٹیب ، لیپ ٹاپ کی دنیا سے نکل کر ایک نئی علمی دنیا سے روشناس ہوں گے۔ زبان کی چاشنی سے لطف اندوز ہونے کے لیے بچے ان رسالوں میں لطیفے ، پہیلیاں ، معمّے ، لسانی کھیل ، اخلاقی کہانیاں، اہم

شخصیات اور ان کے کاناموں کے بارے میں معلومات حاصل کریں گی۔ بچوں کو اگر کوئی شعر، لطیفہ، پہیلی یا نظم اچھی لگے تو اپنی ڈائری میں نوٹ کر سکتے ہیں۔ صبح کی اسمبلی میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔

بچوں سے گزارش ہے کہ اپنے **اسکول کے رسالے سونین کے لیے کچھ لکھ کر لائیں۔**

پیارے بچو اپنی اُردو کی کتاب **نرگس** میں سے بھی اسباق، کہانیاں، نظمیں، معمّے دیکھیں، پڑھیں اور لطف اندوز ہوں۔

فرسٹ ٹرم سلیبس

۱۔ حمد اور ۲۔ نعت کو پڑھیں، سمجھیں اور زبانی یاد کریں۔ اسباق: ۳۔ **معلمِ اعظم**، ۴۔ **قائداعظم ہاؤس میوزیم ۵۔ کمپیوٹر اور اُردو کا تعارف ۶۔ کمپیوٹر اور اُردو کی دوستی ۷۔ حضرت رابعہ بصری**

املا کے الفاظ:

حمد	خطر	بیاباں	کھنڈر	اَنگارے	اَوسان	خطا	قوی جگر
وَہم	صِدق	سخاوت	باطِل	بیگانے	مَن بھاتی	حَق	طَبیب
معلمِ اعظم	رجوع	عملی نمونہ	کھجور	نِگران	مِعمار	دیدہ زیب	قومی وَرثہ
رَقبہ	زیرِ نِگرانی	قائدِ اعظم	سیّاحت	رہائش گاہ	نُسخے	معمولی	مَقبول
سَلام دُعا	پروگرام	مَقبول	اِسکرین	مَعمولی	فَخر	فریاد	گڑگڑانا
لَرز جانا	توکّل	رازق	کَلام	باہَم	پُراعتماد	ثَقافَت	تَعصُّب

مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

رحمت	نعمت	علم	دولت	سچی	انعام	حاضر	تن دُرستی	تاجر
بے کار	خدمت	جاں نثار	راز	فائدہ	چہل قدمی	نِگران	سیّاحت	دورہ
حیران	ماہرین	دل چسپی	فخر	طریقہ	کوٹھڑی	مصروف	خدمت	رازق
نیکی								

اِن سوالات کے جوابات اسباق میں سے ڈھونڈ کر لکھیں۔

۱۔ حمد کے شاعر کون ہیں؟	۲۔ حضرت محمدؐ نے پوری دنیا میں علم پھیلا کر لوگوں کو کیا سمجھایا ہے؟
۳۔ اس حمد کا مرکزی خیال کیا ہے؟	۴۔ حضرت محمدؐ نے صحابہ سے کیا پوچھا۔
۵۔ اُن جگہوں کے نام لکھیے جہاں سے گزرتے ہوئے اکثر لوگوں کو ڈر لگتا ہے؟	۶۔ حضرت محمدؐ کی خدمت میں طبیب کیوں بھیجا گیا؟
۷۔ نعت میں حضرت محمدؐ کو کیا قرار دیا گیا ہے؟	۸۔ حضرت محمدؐ نے لوگوں کے بیمار نہ ہونے کی کیا وجہ بتائی؟
۹۔ نعت میں حضرت محمدؐ پر کون سی نعمت کے ختم ہونے کا ذکر کیا گیا ہے؟	۱۰۔ ہم سب دنیا اور آخرت کی کامیابیاں کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟
۱۱۔ نعت میں حضرت محمدؐ کی کون کون سی صفات کا ذکر ہے؟	۱۲۔ قائدِ اعظم ہاؤس میوزیم پاکستان کے کس شہر میں ہے؟
۱۳۔ میوزیم کی عمارت کا معمار (بنانے والا) کون ہے؟	۱۴۔ میوزیم کی عمارت کو ۱۹۴۰ میں کس پارسی تاجر نے خریدا؟
۱۵۔ اس عمارت میں جو سامان رکھا گیا ہے، اس کا تعلق کن مقامات سے ہے؟	۱۶۔ اس عمارت میں بانیٔ پاکستان قائد اعظم کے استعمال کی کیا کیا چیزیں رکھی ہوئی ہیں؟
۱۷۔ سافٹ ویئر کیا ہوتا ہے؟	۱۸۔ کمپیوٹر کے پروگرام بنانے والے ماہرین کیا کہلاتے ہیں؟
۱۹۔ چھٹی کے دن عمر کے ابو انھیں کیا بتانے والے تھے؟	۲۰۔ اسلم کیسا بچہ ہے اور وہ کیوں خوش ہوا تھا؟
۲۱۔ وہ کون سا سافٹ ویئر ہے جو کمپیوٹر پر اُردو لکھ سکتا ہے؟	۲۲۔ کمپیوٹر میں سافٹ ویئر کس طرح کام کرتا ہے؟

ہم آواز الفاظ لکھیں۔

نظر		سفر	
تارے		کھنڈر	
میدان		سَحر	
گھر		آسمان	

واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع۔(ے)لگا کر	واحد	جمع۔(اں)لگا کر
موزہ		بجلی	
پردہ		لڑکی	
گھوڑا		کھڑکی	
پتّا		کُرسی	
چُوزہ		تتلی	
واحد	جمع۔(یں)لگا کر	واحد	جمع۔(ئیں)لگا کر
بات		گھٹا	
کتاب		دُعا	
نعمت		ہوا	
رحمت		دوا	
امانت		تمنّا	

قواعد: (زمانے)

زمانہ ماضی ، حال ، مستقبل

فعلِ ماضی: وہ کام جو کر لیا گیا ہو۔ مثلا: ا۔ ہم نے کھیلوں کے مقابلے میں حصّہ لیا۔ ۲۔ ہم نانی جان کے گھر گئے تھے۔

فعلِ حال : وہ کام جو کیا جا رہا ہو۔ مثلا : ابّا جان بازار میں سَودا خرید رہے ہیں۔ ۲۔ میں اسکول جا رہا ہوں۔

فعلِ مستقبل: وہ کام جو ابھی ہوا نہ ہو۔ مثلا: اتوار کو ہم نانی کے گھر جائیں گے۔ ۲۔ میں کہانی لکھوں گا۔

دو ، دو نئے جملے خود بنا کر لکھیے۔

ماضی	ا۔	۲۔
حال	ا۔	۲۔
مستقبل	ا۔	۲۔

لفظوں میں گنتی لکھیے۔ (ایک سے پچاس تک)

سوال۔ دیے گئے جمع الفاظ کے واحد لکھیں۔(۳۰

جمع	واحد		جمع	واحد	
مشکلات	مشکل		مُجاہدین	مُجاہد	
سامعین	سامع		صَفحات	صفحہ	
حادثات	حادثہ		آلات	آلہ	
آفات	آفت		مُتاثرین	مُتاثر	
ناظرین	ناظر		مُہاجرین	مُہاجر	

سوال۔ درست جواب ڈھونڈ کر خالی جگہ میں لکھیں، خالی جگہ پُر کریں۔ (ہر سبق میں موجود ہیں۔ ہر روز ایک سبق پڑھیں اور درست جواب اور خالی جگہ کے الفاظ ڈھونڈیں۔) یہ دونوں سوال ریڈنگ کا حصّہ ہیں۔

صفحہ نمبرز: (۲ ، ۱۲ ، ۲۰ ، ۲۸ ، ۳۵ ، ۴۱ ، ۴۷ ، ۵۳ ، ۶۱)

سوال۔ دیے گئے الفاظ کے مترادف الفاظ لکھیے۔(ص:۴۴

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
دلیر	بہادر	تاریکی	اندھیرا
شب	رات	اُجالا	روشنی

سوال۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد الفاظ لکھیں۔(ص: ۱۴)

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سچا	جھوٹا	دوست	دشمن	آگے	پیچھے
نیک	بد	غم	خُوشی	سخت	نرم
اچھا	بُرا	سرد	گرم	دائیں	بائیں

سوال۔ دیے گئے الفاظ کے مونث الفاظ لکھیے۔ (ص: ۳۷

مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
بیٹا	بیٹی	چچا	چچی	مور	مورنی
بھائی	بہن	بَیل	گائے	اُونٹ	اُونٹنی
ابّا	امّاں	بکرا	بکری	دادا	دادی

لکھائی بہتر بنانے کے لیے جدید اُردو خوش خطی (حصّہ سوم) جو بچوں کے پاس موجود ہے۔ ہر روز دو صفحات پن کے ساتھ آہستہ آہستہ توجہ سے لکھنے ہیں۔ لکھتے ہوئے لفظوں کی شکلوں کا خیال رکھنا ہے۔

درخواست برائے بیماری اور ضروری کام

بخدمت جناب پرنسپل صاحب ایف ایف سی ماڈل اسکول گوٹھ ماچھی

جنابِ عالی!

گزارش ہے کہ مجھے گھر میں ضروری کام ہے۔ جس کی وجہ سے میں سکول حاضر نہیں ہو سکتی سکتا۔

مہربانی فرما کر مجھے ایک دن کی رخصت عنایت فرمائیں۔

شکریہ

درخواست گزار

نام۔۔۔۔۔۔۔

جماعت: چہارم

تاریخ: ۲۰جون ۲۰۲۳

مضمون: میں اور میری جماعت

میرا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔ میں ایک لڑکا لڑکی ہوں۔ میں پاکستانی ہوں۔ میرے والد کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔ میری والدہ کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔ میں نو سال کا کی ہوں۔ میں جماعت چہارم میں پڑھتا، پڑھتی ہوں۔ میرے اسکول کا نام ایف ایف سی ماڈل اسکول ہے۔

میں نئی جماعت میں آکر بہت خوش ہوں۔ میری جماعت میں پانچ کھڑکیاں ہیں، دو دروازے ہیں۔ میری جماعت میں پانچ پنکھے اور ایک اے سی ہے۔ میری جماعت میں تیرہ ڈیسک اور چھبیس کرسیاں ہیں۔ اس میں چھ ٹیوب لائٹس ہیں۔ ایک الماری ہے۔ اساتذہ کے لیے ایک میز اور کرسی ہے۔ میری جماعت میں ایک کوڑا دان بھی ہے۔ ہم کوڑا کوڑا دان میں ڈالتے ہیں۔ میں اپنی جماعت کو صاف رکھتا، رکھتی ہوں۔

فوزیہ محمود صاحبہ ہماری اُردُو کی معلمہ ہیں۔ ہمارے سب اساتذہ بہت لائق اور محنتی ہیں۔ میں اپنی اساتذہ کی باتیں بہت غور سے سنتا، سنتی ہوں اور ان پر عمل بھی کرتا، کرتی ہوں۔ میں پڑھائی کے وقت پڑھتا، پڑھتی ہوں۔ اور کھیل کے وقت کھیلتا، کھیلتی ہوں۔

مضمون: صحت و صفائی

تندرست اور صحت مند رہنے کے لیے صفائی بہت ضروری ہے۔ صفائی پسند انسان صحت مند بھی رہتا ہے اور لوگ بھی اُسے پسند کرتے ہیں، عزت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ہمارہ دینِ اسلام بھی ہمیں صاف ستھرا رہنے کی تعلیم دیتا ہے۔ قدرتی طور پر ہر شخص صفائی کو پسند کرتا ہے۔

ذاتی صفائی کا مطلب ہے اپنے پورے جسم کو صاف رکھنا یعنی ناک، کان، بال، ناخن، منھ، دانت اور اپنے کپڑوں کو صاف رکھنا ہے۔ ہر روز نہانے سے ہمارا پورا جسم صاف ہو جاتا ہے۔ ہر جمعے کو ناخن تراشنا سنت رسول ہے۔ نماز پڑھنے کی وجہ سے دن میں پانچ بار وضو کرنا پڑتا ہے۔ جس سے پانچ مرتبہ ناک، کان، منھ، ہاتھ، بازو اور پاؤں صاف ہو جاتے ہیں۔

اپنے گھر اور گھر کے اِرد گرد کے ماحول کو صاف رکھنا بھی صحت و صفائی کے لیے بہت ضروری ہےَ۔ گھر کی صفائی میں باورچی خانہ، غسل خانہ، فرش، دیواروں اور چھت کی صفائی شامل ہے۔ گھر کا کوڑا گلی میں نہیں پھینکنا چاہیے۔

حضرت محمدؐ نے فرمایا ہے کہ: صفائی نصف ایمان ہے۔

کہانی: دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے

ایک گاؤں میں دو دوست رہتے تھے۔ ان کی آپس میں پکی دوستی تھی۔ انھوں نے آپس میں وعدہ کیا ہوا تھا کہ مشکل میں وہ ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔ ایک دن وہ دونوں جنگل میں سے گزر رہے تھے کہ اچانک دُور سے انھیں ایک ریچھ آتا دکھائی دیا۔

ان میں سے ایک دوست کو درخت پر چڑھنا آتا تھا۔ وہ بھاگ کر درخت پر چڑھ گیا دوسرے نے کہا مجھے بھی چڑھاؤ مگر اس نے ایک نہ سنی۔ دوسرا دوست جلدی سے زمین پر لیٹ گیا اور اپنا سانس روک لیا ۔ ریچھ قریب آیا اسے سونگھا اور چھوڑ کر چلا گیا۔ دوسرا دوست درخت سے نیچے اُترا اور اپنے دوست سے کہا چلو آؤ سفر پر چلیں دوسرے دوست نے کہا ریچھ میرے کان میں کہہ کر گیا ہے کہ دوست وہی ہے جو مُصیبت میں دوسرے دوست کے کام آئے۔ تم میرے دوست نہیں ہو یہ کہہ کر وہ اسے چھوڑ کر آگے بڑھ گیا۔

نتیجہ: دوست وہ جو مشکل میں کام آئے۔

کہانی: لالچ بُری بلا ہے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک کُتا بھوکا تھا۔ وہ خوراک کی تلاش میں اِدھر اُدھر پھر رہا تھا۔ چلتے چلتے اُسے ایک قصاب کی دکان کے سامنے سے ایک گوشت کا ٹکڑا ملا ۔ گوشت کا ٹکڑا منھ میں لے کر وہ ایک پُل کے اُوپر سے گزرا۔ اچانک اس نے نیچے پانی میں دیکھا۔ پانی میں اپسے اپنا عکس نظر آیا۔ وہ سمجھا کہ یہ کوئی اور کُتا ہے۔

دوسرے کُتے سے گوشت کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے اُس نے منھ سے آواز نکالی اور پانی میں چھلانگ لگا دی۔ اُس کا اپنا ٹکڑا بھی پانی میں گر گیا۔ اُسے بہت افسوس ہوا۔

نتیجہ: سچ ہے کہ لالچ بُری بلا ہے۔